ریاکاری کی تباہ کاریاں

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

دُرود شریف کی فضیلت:

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: ''**اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً**، یعنی قِیامت کے دن لوگوں میں سب سے زِیادہ میرے قَریب وہ شخص ہوگا جو سب سے زِیادہ مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا ہوگا۔''

(ترمذی، أبواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاۃ علی النبی، ۲/ ۲۷، حدیث: ۴۸۴)

مُفسّرِ شہیر، حکیمُ الاُمَّت حضرت مُفْتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی اس حدیثِ پاک کے تحت ارشاد فرماتے ہیں: ''قِیامت میں سب سے آرام میں وہ ہوگا، جو حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ رہے اور حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ہَمراہی نصیب ہونے کا ذَرِیعہ دُرُود شریف کی کَثْرت ہے۔ اِس حدیثِ پاک سے معلوم ہوا کہ دُرُود شریف بہترین نیکی ہے کہ تمام نیکیوں سے جنَّت ملتی ہے اور اس (نیکی) سے بَزمِ جنَّت کے دُولہا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ملتے ہیں۔'' (مراۃ، ۲/ ۱۰۰)

حَشْر میں کیا کیا مزے وارفتگی کے لُوں رَضا	لوٹ جاؤں پا کے وہ دامانِ عالی ہاتھ میں
	(حدائقِ بخشش، ص ۱۰۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ''**نِیَّۃُ الْمُؤمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**'' مُسلمان کی نِیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (اَلْمُعْجَمُ الْکبیر لِلطّبرانی ج ۶ ص ۱۸۵ حدیث ۵۹۴۲)

www.dawateislami.net

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عمَلِ خَیْر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِین کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کُشادہ کروں گا ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ!　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کرنے کی نیّتیں:

میں بھی نِیَّت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے بَیان کروں گا ❀ دیکھ کر بَیان کروں گا ❀ پارہ 14، سُوْرَۃُ النَّحْل، آیت 125: **اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ** (تَرجَمۂ کنز الایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکّی تدبیر اور اَچّھی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 4361) میں وارِد اِس فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ : **بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَ لَوْ اٰیَۃً** ۔ یعنی "پہنچادو میری طرف سے اگرچِہ ایک ہی آیت ہو" میں دیئے ہوئے اَحکام کی پَیْروی کروں گا ❀ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے منْع کروں گا ❀ اَشعار پڑھتے نیز عَرَبی، انگریزی اور مُشْکِل اَلفاظ بولتے وَقْت دل کے اِخلاص پر توجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی عِلْمِیَّت کی دھاک بِٹھانی مَقْصُود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا ❀ مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات، نیز عَلاقائی دَوْرہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَغْبت دِلاؤں

www.dawateislami.net

گا ❀ قَہقَہہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا ❀ نظر کی حِفاظَت کا ذِہن بنانے کی خاطر حتَّی الْاِمکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بیان کے مدنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج میں آپ کے سامنے ایک مُہلِك (یعنی ہلاک کرنے)اور باطِنی مَرَض، "**رِیاکاری**" کے مُتَعَلِّق کچھ مَدَنی پُھول پیش کرنے کی سَعادَت حاصل کروں گا، سب سے پہلے رِیاکاری سے مُتَعَلِّق ایک روایت بیان کروں گا، پھر رِیاکاری کی مَذمّت پر چند آیاتِ قُرآنی واَحادیثِ مُبارَکہ کے ساتھ ساتھ رِیاکاری کی تعریف، چند مثالیں، پہچان کا طریقہ اور شَرعی حکم بیان کرنے کی کوشش کروں گا۔ اُس کے بعد مَرَضِ رِیا کا عِلاج آپ کے گوش گُزار کروں گا اور اگر عِلاج کارگر ثابت نہ ہو تو ایک مشورہ بھی عرض کروں گا۔ اور آخر میں جُوتا پہننے کے مَدَنی پُھول بھی بیان کرنے کی سَعادَت حاصل کروں گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

رِیاکار کے چار نام

دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 165 صفحات پر مُشتمل کتاب "ریاکاری" کے صفحہ 16 پر ہے۔ ایک شَخْص نے دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں عَرض کی: "کل بروزِ قِیامت کون سی چیز نَجات دِلائے گی؟" تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرْشاد فرمایا: اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ بَدْدِیانتی نہ کرنا۔ تو اس نے پھر عرض کی: "بندہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ بددیانتی کیسے کر سکتا ہے؟" تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "اس طرح کہ تم کوئی ایسا کام کرو جس کا حکم تمہیں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے دیا ہو، لیکن تمہارا مقصود غیرُ اللّٰہ

www.dawateislami.net

کی رضا کا حصول ہو، لہٰذا ریاکاری سے بچتے رہو، کیونکہ یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ شرک ہے اور قِیامت کے دن ریاکار کو لوگوں کے سامنے چار ناموں سے پکارا جائے گا یعنی "اے بدکار! اے دھوکے باز! اے کافر! اے خَسارہ پانے والے! تیرا عمل خَراب ہوا اور تیرا اَجر برباد ہوا، لہٰذا آج تیرے لئے کوئی حصّہ نہیں، اے دھوکا دینے کی کوشش کرنے والے! اب تُو اپنا ثواب اس کے پاس جاکر تلاش کر جس کے لئے تُو عمل کیا کرتا تھا۔" (الزواجر عن اقتراف الکبائر، الکبیرۃ الثانیۃ، الشرک الاصغر۔۔۔۔۔الخ، ج۱، ص۶۸)

اے اِخلاص تُو کہاں ہے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ روایت سے ہمیں بھی عبرت حاصل کرنی چاہیے کہ لوگوں کو دکھانے کیلئے عمل کرنے والے کو قیامت کے دن کس قدر ندامت وشرمندگی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اوّل تو نَفْس وشیطان ہمیں نیکیاں کرنے نہیں دیتے اور اگر ہم خُوب کوشش کرکے نیک عمل کرنے میں کامیاب ہو بھی جائیں تو نَفْس وشیطان ہماری عِبادت کو مَقْبول ہونے سے روکنے کے لئے اپنا پورا زور لگادیتے ہیں، اس کے لئے ہماری عِبادت میں کوئی ایسی غَلَطی کروادیتے ہیں، جو اِسے ضائع کردیتی ہے یا پھر عِبادَت کے بعد ہمارے دل میں نام ونُمُود کی خواہش گھر کرلیتی ہے، کوئی ہماری نیکیوں کا چرچا کرے نہ کرے، ہم خُود بلاضَرورتِ شَرعی اپنی نیکیوں کا اظہار کرکے "اپنے مُنہ میاں مِٹھو" بننے سے باز نہیں آتے اور یوں نَفْس وشیطان کے پھیلائے ہوئے جال یعنی رِیاکاری میں جا پھنستے ہیں۔ مثلاً کوئی کہتا ہے: میں ہر سال رجب، شعبان اور رَمَضان کے روزے رکھتا ہوں (حالانکہ ماہِ رَمَضانُ المبارَک کے روزے تو فرض ہیں پھر بھی وہ ریاکار جو کہ دو ماہ کے نفلی روزے رکھتا ہے اپنی ریاکاری کا وزن بڑھانے کیلئے کہتا ہے میں ہر سال تین ماہ یعنی رَجَب، شعبان اور رَمَضان کے روزے رکھتا ہوں۔ **وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰہِ**) کوئی کہتا ہے: میں اتنے سال سے ہر ماہ ایّامِ بِیض (یعنی چاند کی 13،14،15 تاریخ) کے روزے رکھ رہا ہوں، کوئی اپنے حج کی تعداد

www.dawateislami.net

کا تو کوئی عُمرے کی گنتی کا اِعلان کرتا ہے۔ کوئی کہتا ہے: میں روزانہ اتنے دُرُود شریف پڑھتا ہوں، اتنے عرصے سے دَلائلُ الْخَیرات شریف کا وِرْد کر رہا ہوں۔ اتنی تِلاوَت کرتا ہوں، ہر ماہ فُلاں مدرَسے کو اتنا چندہ پیش کرتا ہوں۔ اَلْغَرَض خوامخواہ اپنے نوافِل، تہجُّد، نَفْلی روزوں اور عبادتوں کا خُوب چرچا کیا جاتا ہے۔ آہ! اے اِخلاص تُو کہاں ہے؟ (افادات: امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ)

نَفْسِ بدکار نے دل پہ یہ قِیامَت توڑی
عمَلِ نیک کِیا بھی تو چھپانے نہ دیا

(سامانِ بخشش)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اعمال ضائع ہو جائیں گے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! رِیاکاری سے بچنے بچانے کا جَذبہ بڑھانے کی نِیَّت سے اِس ضِمن میں بطورِ ''نیکی کی دعوت'' چند آیاتِ مُبارَکہ سَماعت فرمایئے۔ یقیناً دُنیا کو آخرت پر ترجیح دینے والے نادان رِیاکاروں کے عمل کا ثواب ضائع ہو جائے گا۔ چُنانچِہ پارہ 12، سورۂ ھُود آیت نمبر 15 میں رَبُّ الْعِباد عَزَّوَجَلَّ کا ارشادِ عبرت بنیاد ہے:

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَ هُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۝۱۵		تَرجَمۂ کنز الایمان: جو دنیا کی زندگی اور آرائش چاہتا ہو ہم اس میں ان کا پورا پھل دے دیں گے اور اس میں کمی نہ دیں۔

حضرت سیِّدُنا ابنِ عبّاس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُما اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ رِیاکاروں کو دنیا میں ہی ان کی نیکیوں کا بدلہ دے دیا جاتا ہے اور ان پر ذرّہ بھر ظلم نہیں کیا جاتا۔ (تفسیرِ طَبَری ج۷ ص۱۳)

www.dawateislami.net

جبکہ ایک اور آیت میں اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰىۙ كَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًاؕ لَا یَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَیْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْاؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ(۲۶۴)﴾ (پ۳، البقرۃ: ۲۶۴)

تَرجَمۂ کنز الایمان: ”اے ایمان والو اپنے صَدَقے باطل نہ کردو احسان رکھ کر اور ایذا دے کر، اُس کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دِکھاوے کے لئے خرچ کرے اور اللہ اور قِیامت پر ایمان نہ لائے تو اُس کی کہاوت ایسی ہے جیسے ایک چٹان کہ اُس پر مٹی ہے، اب اُس پر زور کا پانی پڑا جس نے اسے نرا پتھر کر چھوڑا، اپنی کمائی سے کسی چیز پر قابو نہ پائیں گے اور اللہ کافروں کو راہ نہیں دیتا۔“

صَدْرُ الاَفاضِل حضرتِ علامہ مولانا سیِّد محمد نعیم الدِّین مُرادآبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْھَادِی خَزائِنُ الْعِرفان میں اِس آیتِ مُبارَکہ کے تحت فرماتے ہیں: ”جس طرح مُنافِق کو رِضائے الٰہی مقصود نہیں ہوتی، وہ اپنا مال رِیاکاری کے لئے خَرچ کرکے ضائع کردیتا ہے، اس طرح تم اِحسان جتاکر اور اِیذاء دے کر اپنے صَدَقات کا اَجْر ضائع نہ کرو۔ یہ (آیتِ مُبارَکہ) مُنافِق رِیاکار کے عمل کی مثال ہے کہ جس طرح پتھر پر مٹی نظر آتی ہے لیکن بارش سے وہ سب دُور ہوجاتی ہے، خالی پتھر رہ جاتا ہے، یِہی حال مُنافِق کے عمل کا ہے کہ دیکھنے والوں کو معلوم ہوتا ہے کہ عمل ہے اور روزِ قِیامت وہ تمام عمل باطل ہوں گے، کیونکہ رِضائے الٰہی کے لئے نہ تھے۔“ (خزائن العرفان، پ۳، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۲۶۴)

کمر توڑی ہے عصیاں نے، دبایا نفس و شیطاں نے
نہ کرنا حشر میں رُسوا، مِرا رکھنا بھرم مولیٰ

www.dawateislami.net

گناہوں نے مجھے ہائے! کہیں کا بھی نہیں چھوڑا

کرم ہو از طفیلِ سیِّدِ عَرَب و عجم مولیٰ!

(وسائل بخشش ص97)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اب ذرا غور کیجئے کہ قِیامت کے دن جب ہر کسی کو اپنے اَعْمال کی فکر ہو گی، ایسے میں اگر کسی کا نامۂ اَعمال پیش کیا جائے اور اُسے پتا چلے کہ اِس کے بہت سے نیک اَعْمال فقط **رِیاکاری** کی وجہ سے ضائع ہو چکے ہیں، تو ذرا سوچئے اُس مشکل گھڑی میں اُس شخص کی کیفیّت کیا ہو گی؟ اور اُسے کتنا اَفسوس ہو گا کہ زِندگی بھر جن اَعْمال کو وہ اپنے لیے توشۂ آخرت اور نَجات کا ذَرِیعہ سمجھتا رہا، اب یومِ حِساب ان میں سے کوئی بھی باقی نہیں رہا، زندگی بھر کی کمائی ہاتھ سے جاتی رہی۔ تمام عمر یہی سوچتا رہا کہ میرے پاس نیکیوں کا خزانہ ہے، اور بروزِ قیامت حَسرت و یاس (نااُمیدی) کی تصویر بنا کھڑا ہو گا۔ لٰہذا ضَروری ہے کہ ہم اِس دُنیا ہی میں اپنے اَعْمال پر غور کر کے "**رِیاکاری**" جیسی خوفناک اور ہولناک آفت سے پیچھا چُھڑا لیں۔ ہمیں اپنے اَعْمال پر غور کرنا چاہیے کہ کہیں ہمارے کسی نیک عمل میں دِکھاوا تو شامل نہیں؟ ہم جب بھی کوئی نیک عمل کرتے ہیں تو اُس سے مقصود، رَبّ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا ہوتی ہے یا مال وزَر کا حُصُول یا کوئی اور دُنیاوی فائدہ؟ لوگوں کے سامنے تو نیک اَعْمال بڑی خُوش اُسْلُوبی اور اچھے اَنداز سے کرتے ہیں، تنہائی میں ہمیں کیا ہو جاتا ہے، کہیں اِس کی وجہ رِیاکاری تو نہیں؟ لٰہذا آج ہی اپنے اعمال کا مُحَاسَبہ کرتے ہوئے اپنی اِصلاح کر لیجئے! ورنہ کل بروزِ قِیامت سِوائے اَفسوس ونَدامت کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔ اگر اپنا مُحَاسَبہ کرنے کا ذِہن نہیں بنتا یا اِس بات کی وَجہ سے پریشان ہیں کہ میں اپنے اعمال کا مُحَاسَبہ کس طرح کروں؟ مجھے تو صحیح طور پر اپنا مُحَاسَبہ کرنا بھی نہیں آتا، تو گھبرائیے مت! صِرف ایسے اَفراد کی صُحْبت اِخْتیار کر لیجئے کہ جو اپنے اَعْمال کا مُحَاسَبہ کرنا جانتے ہوں، ایسے ماحول کو اپنا لیجئے جہاں مُحَاسَبہ کرنے کا مدنی ذِہن دیا جاتا ہو۔ یاد رکھیے! کہ اِصلاح وتربیّت کے مُعاملے میں ماحول کا بڑا گہرا اَثر ہوتا ہے، اگر ماحول تبدیل

www.dawateislami.net

نہ کیا جائے تو اِصلاح وتربیّت کی تمام تر کوششیں بھی اکثر رائیگاں ہو جاتی ہیں، اچھی صُحبت اور پاکیزہ ماحول پانے کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول اور خُصُوصاً مدنی قافلوں میں سفر اور مَدَنی اِنْعامات پر عمل کرنا بھی ہے۔ جی ہاں! جب آپ عاشقانِ رسول کے ہمراہ مدنی قافلوں میں سفر کریں گے، تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو مَدَنی اِنْعامات پر عمل اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذَریعے سابِقہ اعمال پر غور وفکر کرنے کا موقع ملے گا اور گُزشتہ گناہوں سے تائب ہو کر آئندہ ان سے بچنے کا بھی ذِہن بنے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اچّھی صُحبت ملے، خُوب بَرَکت ملے چل پڑو، چل پڑیں، قافِلے میں چلو
کُفر کی کالکیں، دُور ہوں ظُلمتیں آؤ کوشِش کریں، قافِلے میں چلو
بے شک اَعمالِ بد، اور اَفعالِ بد کی چُھٹیں عادتیں، قافِلے میں چلو

(وسائلِ بخشش، ص ۶۷۱۔۶۷۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

رِیاکارانہ عمل قبول نہیں ہوتا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! رِیاکاری ایک ایسی تباہ کُن بیماری ہے کہ جو نیک عمل کی رُوح کو بُری طرح مُتاثر کرتی ہے، یہاں تک کہ وہ نیک عمل رِیاکاری کی وَجہ سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں شرفِ قَبولیّت حاصل نہیں کر پاتا۔ آیئے! احادیثِ طَیِّبہ کی روشنی میں رِیاکاری کی تباہ کاریاں سُنتے ہیں۔

"اِخلاص" کے پانچ حروف کی نِسْبَت سے رِیا کی مَذمّت پر 5 فرامینِ مُصْطفٰے

1. تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبُوّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "جب کوئی قوم آخرت (کے اعمال) سے آراستہ ہو کر (حُصُولِ) دُنیا کے لئے حُسن وجمال کا پیکر بنے تو اس کا

www.dawateislami.net

ٹھکانا جہنّم ہے۔" (جامع الاحادیث، الحدیث: ۱۱۶۹، ج۱، ص۱۸۳)

2. شَہَنشاہِ دو جہاں، مکّے مدینے کے سُلطان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: "اِنَّ اللہَ حَرَّمَ الۡجَنَّۃَ عَلٰی کُلِّ مُرَاءٍ" یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہر رِیاکار پر جنّت حرام کردی ہے۔ (جَمۡعُ الۡجَوامِعِ لِلسُّیُوطی ج ۲ ص ۲۴۲ حدیث ۵۳۲۹)

3. ایک مرتبہ اَمِیۡرُالۡمُؤمِنِیۡن حضرت سَیِّدُنا عُمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ نے حضرت سَیِّدُنا مُعاذ بن جَبَل رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ کو روتے دیکھا تو پوچھا: کیوں رو رہے ہو؟ عَرۡض کی: میرے رونے کا سبب وہ حدیثِ پاک ہے جو میں نے رَسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سُنی ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا: "اِنَّ اَدۡنَی الرِّیَاءِ شِرۡکٌ" یعنی اَدۡنٰی رِیا بھی شِرک ہے۔" (المستدرک، کتاب معرفة الصحابة، استخلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معاذ بن جبل علی مکة، ۴/۳۰۶، حدیث: ۵۲۳۱)

4. سَیِّدُ الۡمُبَلِّغِین، رَحۡمَۃٌ لِّلۡعٰلَمِیۡن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "جنّت کی خُوشبو پانچ سو برس کی مسافت سے سُونگھی جاسکتی ہے، مگر آخرت کے عمل سے دُنیا طلب کرنے والا اسے نہ پاسکے گا۔" (کنز العمال، کتاب الاخلاق، قسم الاقوال، باب الریاء، الحدیث: ۷۴۸۹، ج۳، ص۱۹۰)

5. رسولِ اکرم، نُورِ مجسّم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "جو شہرت کے لئے عمل کریگا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے رُسوا کریگا، جو دِکھاوے کے لئے عمل کریگا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے عذاب دے گا۔" (جامع الاحادیث، قسم الاقوال، الحدیث: ۲۰۷۴۰، ج۷، ص۴۴)

بنادے مجھ کو الٰہی خُلوص کا پیکر ۔۔۔ قریب آئے نہ میرے کبھی رِیا یارَبّ!
اَندھیری قَبۡر کا دل سے نہیں نکلتا ڈر ۔۔۔ کروں گا کیا جو تُو ناراض ہو گیا یارَبّ!

(وسائلِ بخشش، ص۷۸)

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے رِیاکاری کیسی منحوس آفت ہے کہ اس کے سبب نیک اَعْمال قبول نہیں ہوتے، رِیاکاری کرنے والا جنَّت سے محروم رہتا ہے، اسے بروزِ قیامت رُسوا کیا جائے گا، رِیاکاری کے سبب نیک عمل اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں ایسا مَردُود ہوتا ہے کہ اس پر کوئی بھی اَجْر و ثواب نہیں ملتا بلکہ رِیاکاری والا عمل اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی کا سبب ہے۔

چُنانچہ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 1286 صفحات پر مُشتمل کتاب "اِحیاءُ الْعُلُوم" جلد 3 صفحہ 890 پر حُجَّۃُ الْاِسْلَام حضرت سَیِّدُنا امام محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی فرماتے ہیں کہ حضرت سَیِّدُنا قتادہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: "جب بندہ ریاکاری کرتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ فِرِشتوں سے فرماتا ہے: اِسے دیکھو یہ میرے ساتھ مَذاق کر رہا ہے۔" اسے آپ مثال سے یُوں سمجھیں کہ کوئی خادِم پورا دن بادشاہ کے دربار میں اُس کے سامنے رہتا ہے، جیسا کہ خادِموں کی عادت ہوتی ہے، لیکن اس ٹھہرنے میں اس کا مَقْصد بادشاہ کی کسی لونڈی یا غُلام کو دیکھنا ہے، تو یہ بادشاہ کے ساتھ مذاق ہے، کیونکہ اُس نے بادشاہ کا قُرب، اُس کی خِدْمت کے لئے نہیں، بلکہ اُس کے غُلام کے لئے اِخْتیار کیا ہے، لہٰذا اس سے بڑھ کر (قابِلِ) حقارت (بات) کیا ہوگی کہ بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عِبادَت ایک ایسے کمزور و ناتواں بندے کو دِکھانے کے لئے کرے جو (ذاتی طور پر) اس کے کسی نَفْع و نُقصان کا مالک نہ ہو۔

(اِحیاءُ الْعُلوم ج۳، ص۸۹۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً رِیاکاری کا مَرَض انتہائی مُہلک ہے اور اس سے بچنا بے حد ضَروری ہے، لہٰذا کسی بھی نیک عمل سے پہلے دل کے اِرادے پر خُوب غور کر لینا چاہیئے، کہیں ایسا نہ ہو کہ رِیاکاری کے سبب وہ عمل کسی کام نہ آئے۔ آیئے "رِیاکاری" کی تعریف سُنتے ہیں تاکہ اِس کی اچھی

www.dawateislami.net

طرح پہچان حاصل ہو جائے اور اس سے بچنے میں بھی آسانی ملے۔ چُنانچہ،

”رِیا“ کی تعریف

شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مَوْلانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه 616 صفحات پر مُشتمل کتاب ”نیکی کی دعوت“ کے صفحہ 66 پر تحریر فرماتے ہیں: اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے عِلاوہ کسی اور اِرادے سے عِبادت کرنا۔ "گویا عِبادت سے یہ غَرَض ہو کہ لوگ اُس کی عِبادت پر آگاہ ہوں تا کہ وہ اُن لوگوں سے مال بٹورے یا لوگ اُس کی تعریف کریں یا اُسے نیک آدمی سمجھیں یا اُسے عزّت وغیرہ دیں۔ (الزّواجر ج ۱ ص ۷٦)

رِیاکاری کی مثالیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقعی بڑا نازُک مُعامَلہ ہے کہ ذراسی نِیّت بھٹکتی ہے اور نیک عمل کرنے والا رِیاکاری کے گڑھے میں جا گِرتا ہے۔ آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی مایہ ناز کتاب **”نیکی کی دعوت“** حصّہ اَوّل، صفحہ 73 سے رِیاکاری سے مُتَعَلِّق چند مثالیں سماعت کرتے ہیں تا کہ پتہ چلے کہ رِیاکاری ہمارے اَعمال میں کس طرح چُھپی ہوتی ہے۔ ہم بعض اَوْقات لفظوں میں اس کا بَرمَلا اِظْہار کر رہے ہوتے ہیں لیکن نہ تو اِس طرف ہمارا دھیان ہوتا ہے اور نہ ہی اس سے بچنے کا مدنی ذِہن ہوتا ہے۔ لہٰذا رِیاکاری کی ان مثالوں کو سُن کر اس سے بچنے کی کوشش کیجئے، مگر خیال رہے کہ رِیاکاری ایک ایسا عمل ہے کہ جس کا سارا دارومدار نِیّت پر ہے، لہٰذا جو مثالیں پیش کی جارہی ہیں وہ اگرچہ رِیاکاری ہی کی ہیں لیکن کئی جگہ نِیّت کے فرق سے اَحکام میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔

”رِیاکار جہنّم میں جائے گا“ کے اُنیس حُروف کی نسبت سے ریاکاری کی 19 مثالیں

(1) فنِّ قِراءت اس لئے سیکھنا کہ لوگ ”قاری صاحِب“ کہیں۔ (2) قاری صاحِب کا اِجتماعات میں

حاضِرین کی مِقدار کے مُطابِق تجوید کے قواعِد کی رِعایَت اور آواز کے اُتار چڑھاؤ میں کمی بیشی کرنے سے مقصود حاضِرین کی خُوشنودی ہو۔(3)اپنے لئے عاجِزی کے اَلفاظ مَثَلًا فقیر، گُنہگار، ناکارہ وغیرہ اس لئے بولنا یا لکھنا کہ لوگ مُنْکَسِرُ الْمِزاج سمجھیں اور عاجِزی کی تعریف کریں۔ (4)لوگوں سے اِس لئے پُر تَپاک طریقے سے ملنا کہ مِلَنْسار اور بااَخلاق کہلائے۔(5)دُعا وغیرہ میں سب کے سامنے رونا آجائے تو اِس لئے آنسو پُونچھتے رہنا کہ لوگوں پر یہ تَأَثُّر قائم ہو کہ یہ رِیاکاری سے بچنے کیلئے جلدی جلدی آنسو پُونچھ لیتا ہے۔(6)لوگوں کے دِلوں میں جگہ بنانے کیلئے اِس طرح کے جُملے کہنا: مجھے گُناہوں سے بڑا ڈر لگتا ہے، مجھے بُرے خاتمے کا خوف رہتا ہے، ہائے! اَندھیری قَبْر میں کیا ہو گا! آہ! قِیامت میں حِساب کیسے دوں گا! وغیرہ(7)لوگوں پر اپنی دُنیا سے لا تَعلُّقی اور پارسائی کی چھاپ ڈالنے کیلئے کہنا: میں تو مالداروں اور شخصیّات سے ملنے سے بچتا ہوں۔(8)کسی کی مُصیبت کا سُن کر ہمدردانہ جُملے کہنا کہ لوگ رَحْم دل کہیں۔ (9)ہاتھ میں اِس لئے تَسبِیح رکھنا، اور نُمایاں کرنا، یا لوگوں کے سامنے اِس لئے ہونٹ ہِلا ہِلا کر یا نہیں آواز پہنچے، اِس طرح دُرُود و اَذْکار پڑھنا کہ نیک سمجھا جائے۔(10) جَلْوَت میں (یعنی لوگوں کے سامنے) کھاتے پیتے، اُٹھتے بیٹھتے وغیرہ وغیرہ مَواقِع پر سُنّتوں کا اچھی طرح خیال رکھنا جبکہ اکیلے میں سُنّتوں کا اِہتِمام نہ کرنا۔(11) دعوت میں یا دوسروں کی مَوجُودَگی میں اِس لئے کم کھانا کہ دیکھنے والے اسے مُتَّبِعِ سُنَّت (یعنی سُنَّت کی پیروی کرنے والا) اور قَلِیْلُ الْغِذاء (یعنی کم کھانے والا) تصوُّر کریں۔ (12) کسی کو اپنے نیک کام بتا کر یہ کہنا کہ ''آپ کسی اور کو مت بتانا۔'' تاکہ سامنے والا مُتَأَثِّر ہو کہ بہت مُخلِص شخص ہے کہ کسی پر اپنا نیک عمل ظاہر نہیں کرنا چاہتا۔ (13) رَمَضانُ الْمُبارَک کا اِس لئے اِعتِکاف کرنا کہ مُفْت میں سحری اور اِفطاری کی ترکیب بن جائے۔(14) اپنے دِینی کارنامے اس لئے بیان کرنا کہ سُننے والے اِسے دین کا بہت بڑا خادِم تصوُّر کریں اور اس کی عظمتوں کے مُعْتَرِف ہوں۔(15) اپنی فِیْ سَبِیْلِ اللہ امامت یا دینی تدریس کا اِس لئے دوسروں سے تذکرہ کرنا کہ لوگ اِس سے مُتَأَثِّر ہوں، قدر کی نگاہ سے دیکھیں۔

www.dawateislami.net

(16)خریداری کرتے وقت یا اُجرت پر کسی سے کوئی کام کرواتے وَقت اپنے دِینی مَنْصَب مثلاً دِینی طالبِ علم یاحافظِ قرآن یاامام مسجِد یا مؤذِّن یا مُبلّغ وغیرہ ہونے کا اس لئے اِظہار کرنا کہ وہ رِعایت کردے یاپھر پیسے ہی نہ لے۔(17) کتاب یا رِسالہ لکھتے وَقت اِس نیّت سے عِبْرت اَنگیز رِوایات وخُوب دِلْچسْپ حکایات اور عُمدہ عُمدہ مَدَنی پُھول شامل کرنا کہ پڑھنے والے داد و تحسین دینے پر مجبور ہو جائیں۔(18) اپنے حج وعُمرے کی تعداد، تلاوتِ قرآن کی یومیہ مِقْدار، رَجَبُ المُرجَّب و شَعْبانُ المعظَّم کے مکمَّل اور دیگر نفلی روزوں، نوافِل، دُرُود شریف کی کثرت وغیرہ کا اِس لئے اظہار کرنا کہ واہ واہ ہو اور لوگوں کے دلوں میں احتِرام پیدا ہو۔(19) دوسروں کی مَوجُودَگی میں اِس لئے چُپ چاپ رہنا یا اِشارے سے یا لکھ کر گُفتگو کرنا کہ لوگ سنجیدہ، خاموش طبیعت اور زَبان کا قُفلِ مدینہ لگانے والا تصوُّر کریں۔ جبکہ گھر میں اور بے تکلُّف دوستوں میں خُوب قہقہے لگاتا اور شیرِ بَبَّر کی طرح دَہاڑتا یعنی چیختا ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

رِیا کی تعریف اور مثالوں پر غور کیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ مثالوں کو ذِہن میں رکھتے ہوئے رِیاکاری کی تعریف پر ایک بار پھر نظر ڈال لیجئے۔ کہ "اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے عِلاوہ کسی اور ارادے سے عِبادت کرنا، ریاکاری کہلاتا ہے۔ گویا لوگوں پر اپنی عِبادت گُزاری کی دَھاک بِٹھانا، اپنی تعریف، واہ واہ اور عزّت چاہنا یا اُس نیک کام سے سُوٹ پیس، یا رَقْم کا لِفافہ یا کھانا یا مِٹھائی یا کسی قسم کے نَذرانے کا حُصُول مقصود ہونا یہ سب رِیاکاری کی ہی صُورتیں ہیں۔ نیز پیش کردہ مثالوں میں "حُبِّ جاہ" یعنی "شُہْرت و عِزّت کی خواہش کرنا" بھی مَوْجُود ہے۔ کیوں کہ رِیاکاری کا ایک بہُت بڑا سبب "حُبِّ جاہ" بھی ہے۔ اس سے بھی بچنا اَزْحد ضَروری ہے اور یہ بھی یاد رکھیئے! کہ رِیاکاری کی یہ تمام مثالیں اس لیے بیان کی گئی

www.dawateislami.net

ہیں کہ ہم خُود اپنے اعمال کا مُحاسَبہ کرلیں ۔ ان مثالوں کو بَیان کرنے کا ہرگزیہ مقْصد نہیں کہ ہم ان مثالوں کو بُنیاد بنا کر کسی دوسرے کو رِیاکار کہتے پھریں۔ کیونکہ رِیاکاری کا تعلُّق دل سے ہے اور کسی کے دل کے حالات پر ہر کوئی مُطّلع نہیں ہو سکتا۔ لٰہذا اِن مثالوں پر قِیاس کرتے ہوئے کسی مُسلمان پر بد گُمانی نہ کی جائے، کیونکہ بد گُمانی بذاتِ خُود حرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے اور اِسی طرح کسی کے بارے میں تَجسُّس یعنی گُناہ کی تلاش کرنا،اس کی پردہ دَرِی یعنی عَیب کھولنااور اُس میں رِیاکاری کی عَلامات تلاش کرنا تاکہ اس کو بدنام کیا جائے، یہ بھی حَرام ہے۔ان مثالوں کو عَرض کرنے کا مقْصد یہ ہے کہ ہم اپنی نیکیوں کو خُود ٹَٹولیں اور غور کریں کہ کہیں ہمارے کسی عمل میں رِیا چُھپی ہوئی تو نہیں؟ کیوں کہ رِیا چیونٹی کے چلنے کی آہٹ سے بھی زِیادہ پوشیدہ طریقے سے عملِ خَیر میں داخِل ہو جاتی ہے، اور اُس عمل کو تہ و بالا کر کے رکھ دیتی ہے اور اس میں مبتلا ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ''رِیا''میں جو لذّت ہے وہ نہ عُمدہ غِذاؤں میں ہے نہ ہی مال و دولت کی کثرت میں،اِس سے بچنا بہُت بہُت ضَروری ہے کہ یہ ''لذّت'' جہنَّم میں پہنچانے والی ہے، لٰہذا اگر اپنے کسی نیک عمل میں رِیا کا شائبہ یعنی شک بھی پائیں تو توبہ کریں اور اپنے آپ کو ڈرائیں کہ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: ''بے شک جہنَّم میں ایک وادی ہے جس سے جہنَّم روزانہ چار سو مرتبہ پناہ مانگتا ہے، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے یہ وادی اُمّتِ محمدیہ عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ کے اُن رِیاکاروں کے لئے تیّار کی ہے، جو قرآنِ پاک کے حافِظ،غیرُ اللّٰہ کے لئے صَدَقہ کرنے والے، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے گھر کے حاجی اور راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں نکلنے والے ہوں گے۔'' اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ۔

(اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر ج ۱۲ ص ۱۳۶ حدیث ۱۲۸۰۳)

www.dawateislami.net

بچا لے رِیا سے بچا یاالٰہی تُو اِخلاص کر دے عطا یاالٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(نیکی کی دعوت، حصہ اول، ص ۳۷ تا ۹۷، ملخصًا)

عمل نہ چھوڑیئے، علاج کیجئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ذرا غور کیجئے کہ رِیاکاری کیسا خطرناک عمل ہے کہ دُنیا میں ہونے والی تھوڑی سی واہ واہ، جھوٹی عزت اور دوسروں سے چند سِکّوں کے حُصُول کے لئے اپنے اَعمال کی تشہیر کرنا کل بروزِ قیامت جہنّم کی اُس وادی میں ڈلوا سکتا ہے جس سے خُود جہنّم بھی روزانہ چار سو بار پناہ مانگتا ہے۔ اس لیے بہتری اسی میں ہے کہ اَعمال کرتے ہوئے دوسروں کی رِضا پر نظر رکھنے کی بجائے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پر ہی نظر رکھی جائے اور اگر کوئی شخص شیطان کی باتوں اور **نَفْسِ اَمّارَہ** کی چالوں میں آکر رِیاکاری میں مبتلا ہو جائے اور یہ سمجھ بیٹھے کہ رِیا سے بچنا تو بہت مُشکل ہے، میں کس طرح **نَفْسِ اَمّارَہ** کی چال کو ناکام بناؤں؟ میں کس طرح شیطان کے مَضْبُوط جال کو توڑ کر باہر آؤں؟ اور پھر بعض اَوْقات ایسے اَفْراد اِس خیال کو اپنے ذِہْن میں بٹھا لیتے ہیں کہ جب ہم رِیاکاری کے بغیر نیک اَعمال نہیں کرسکتے تو ایسے اعمال کرنے کا کیا فائدہ؟ یوں آہستہ آہستہ نیک اعمال سے دُور ہوتے جاتے ہیں اور خُوش بختی اور سَعادَت مَنْدِی سے مُنہ موڑ لیتے ہیں۔ تو ایسے اسلامی بھائیوں کی خِدْمت میں مَدَنی اِلتجاء ہے کہ اگر اپنا مُحَاسَبَہ کرتے ہوئے ریاکاری ظاہر ہو تو اُس کا علاج کریں، کیونکہ کسی بھی مَرَض کو لاعِلاج سمجھ کر اس سے بے پرواہی برتنا، عقلمندی کا تَقاضا نہیں بلکہ جو مَرَض جس شِدّت سے بڑھے، اس کے علاج میں بھی اُتنا ہی اِہتمام کیا جاتا ہے۔ چونکہ رِیاکاری بھی ایک باطنی بیماری ہے، لہٰذا اس کا علاج کرنا ہی مُناسِب ہے نہ کہ اس کو لاعِلاج سمجھ کے چھوڑ دیا جائے، کیونکہ اگر مکھی، ناک پر بیٹھ جائے تو مکھی کو اُڑایا جاتا

www.dawateislami.net

ہے، ناک نہیں کاٹی جاتی۔ اس لئے رِیاکاری کے ڈر سے نیک اعمال کو تَرک نہ کیا جائے بلکہ رِیاکاری سے پیچھا چُھڑانے کی کوشش کی جائے۔ چُنانچہ،

ریاکاری کا حکم

مُفَسّرِ شہیر حکیمُ الاُمَّت حضرتِ مُفْتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان رِیاکاری کا حکم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: خیال رہے کہ رِیا سے عِبادت ناجائز نہیں ہو جاتی (یعنی ایسا نہیں کہ رِیاکاری سے نَماز پڑھی تو اُسے ترکِ نَماز سمجھا جائے) بلکہ نامقبول ہونے کا اَندیشہ ہوتا ہے، اگر رِیاکار آخر میں رِیا سے (سچی) توبہ کرے تو اس پر رِیا کی عبادت کی قضا واجِب نہیں، بلکہ اُس توبہ کی بَرَکت سے گُزشتہ نامقبول رِیا کی عبادات بھی قَبول ہو جائیں گی۔ مُطلقًا رِیا سے خالی ہونا بَہُت مشکِل ہے، کوئی شخص رِیا کے اَندیشے سے عبادات نہ چھوڑے، بلکہ رِیا سے بچنے کی دُعا کرے۔ (مرآۃ المناجیح ج۷ ص۱۲۷)

رِیاکاری کی علامات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس طرح ہر مَرَض کی کچھ علامتیں ہوتی ہیں، جن سے اُس مرض کی تشخیص (پہچان) ہوتی ہے، اسی طرح مرضِ رِیا کی بھی کچھ علامتیں ہیں۔ آیئے! اس کی چند علامات سُنتے ہیں تاکہ اس مَرَض کی اچھی طرح تشخیص ہو جائے تو اس کا عِلاج کرنے میں آسانی رہے۔ چُنانچہ اَمِیْرُالْمُؤمِنِین، مولائے کائنات، حضرت علیُّ المُرتَضٰی، شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے ارشاد فرمایا: رِیاکار کی تین علامتیں ہیں: (1) تنہائی میں ہو تو عمل میں سُستی کرے اور لوگوں کے سامنے ہو تو چُستی دِکھائے (2) تعریف کی جائے تو عمل میں اِضافہ کر دے اور (3) مذمّت کی جائے تو عمل میں کمی کر دے۔ (اَلزَّواجِرُ عَنِ اقْتِرافِ الْکبائِر ج ۱ ص ۸۶) (نیکی کی دعوت ص 80)

اب ہمیں دِیانت داری کے ساتھ اپنی حالت پر غور کرنا چاہیے کہ عِبادَت کے مُعامَلے میں کہیں

www.dawateislami.net

ہم تنہائی میں سُستی اور لوگوں کے سامنے چُستی کا مُظاہَرہ تو نہیں کرتے؟ کہیں ہم نیکی کرنے کے بعد اس کا لوگوں پر بِلاضَرورت اِظہار تو نہیں کر دیا کرتے؟ پھر اگر کوئی اس پر ہماری تعریف کر دے تو" پُھول کر" عمل میں اِضافہ تو نہیں کر دیتے؟ اور تعریف نہ ہونے کی صُورت میں کہیں غمگین تو نہیں ہو جاتے اور اس عمل میں کمی تو نہیں آجاتی؟ کہیں ایسا تو نہیں کہ ہمیں لوگوں کے سامنے نیکی کرنے میں بڑی لذّت ملتی ہو، مگر تنہائی میں مَزا بالکل نہ آتا ہو؟ کہیں ہم اپنے بارے میں سیاہ کار، گُنہگار، مُجرم، فقیر، حقیر اور عاجز و مسکین جیسے اَلفاظ لوگوں کے سامنے کہہ کر اُنہیں مُتاثِّر کرنے کی کوشش تو نہیں کرتے؟ ہم کہیں مذہبی حُلیے سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے اپنے سے مُتأثِّر ہونے والے دُکانداروں سے اس لئے تو سودا نہیں لیتے کہ وہ ہمیں مُفْت یا سستے داموں میں دے؟ اگر ان سُوالات کے جوابات، ہاں میں آئیں تو فوراً سے پیشتر توبہ کر لیجئے اور حُصُولِ اِخلاص کی کوشِشوں میں لگ جایئے ۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ توبہ سے پہلے موت آجائے اور رِیاکاری کے سبب دوزخ میں ڈال دیا جائے۔ (نیکی کی دعوت ص82)

عَطا کر دے اِخْلَاص کی مجھ کو نعمت   نہ نزدیک آئے رِیا یاالٰہی
مری زِنْدگی بس تری بندگی میں   ہی اے کاش گُزرے سَدا یاالٰہی

(وسائلِ بخشش)

مَرضِ ریا کا علاج کیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم اپنے دل میں مرضِ رِیا کی علامات محسوس کریں تو بعدِ توبہ، عِلاج میں دیر نہیں کرنی چاہئے۔ جب ہم اپنے باطِن کو پاکیزہ کرنے کی کوشِش کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارا ظاہِر بھی سُتھرا ہو جائے گا۔ شَہَنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ باقرینہ ہے: "جو اپنے باطِن کی اِصلاح کرے گا تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے ظاہِر کی (بھی) اِصلاح فرمادے گا۔"

(اَلْجامِعُ الصَّغِیر لِلسُّیُوطی ص ۵۰۸ حدیث ۸۳۳۹)(نیکی کی دعوت ص 83)

آیئے! ریاکاری کی تباہ کاریوں سے پیچھا چُھڑانے کیلئے اس کے چند عِلاج سُنتے ہیں۔

﴿1﴾ دُعا کے ذَرِیعے مدد طلب کیجئے!

رِیاکاری کا سب سے پہلا عِلاج یہ ہے کہ خُدائے غفّار عَزَّوَجَلَّ کے دربارِ کرم بار میں یُوں دُعا کیجئے: یاربِّ مُصْطَفٰے (عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ)! مجھے رِیاکاری کی بیماری سے شِفا عطا فرما، میری خالی جھولی اِخلاص کی لازوال دولت سے بھر دے۔ میرا اسامنا اُس دشمن (یعنی شیطان) سے ہے جو مجھے دیکھتا ہے مگر خُود دِکھائی نہیں دیتا، لیکن تُو اُس کو مُلاحظہ فرمارہا ہے، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے اس دُشمن کے مکروفَریب سے بچالے، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں اِس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ لوگوں کی نظر میں تو میرا حال بہُت اچّھا ہو، وہ مجھے نیک اور پرہیزگار سمجھتے رہیں مگر تیرے دربار میں سَزا کا حقدار ٹھہروں۔

(نیکی کی دعوت ص84)

حُبِّ دُنیا سے تُو بچا یاربّ　　عاشِقِ مُصْطَفٰے بنا یاربّ
حرصِ دُنیا نکال دے دل سے　　بس رہوں طالبِ رِضا یاربّ

(وسائلِ بخشش، ص۷۹، ۸۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ رِیاکاری کے نُقصانات پیشِ نظر رکھیئے!

رِیاکاری کا دوسرا عِلاج یہ ہے کہ ہم اِس کی آفتوں کو پیشِ نظر رکھیں، کیونکہ آدمی کا دل کسی چیز کو اُس وَقْت تک ہی پسند کرتا ہے جب تک وہ اُسے نَفْع بخش اور لذیذ نظر آتی ہے، مگر جب اُسے اُس شے کے نُقصان دہ ہونے کا پتہ چلتا ہے تو وہ اُس سے بچتا ہے، مثلاً ایک اسلامی بھائی شہد کو اس کی لذّت اور

www.dawateislami.net

مِٹھاس کی وَجہ سے بہُت پسند کرتا ہے، لیکن اگر اُسے یہ بتادیا جائے کہ یہ شہد جسے تم پینے جارہے ہو، اِس میں زہر ملاہوا ہے، تو وہ اُس میں مَوْجُود مِٹھاس کو نہیں زہر کو دیکھے گا اور اسے ہر گز ہر گز نہیں پیئے گا۔ اِسی طرح لوگوں پر اپنا نیک عمل ظاہِر کرنے اور ان کی طرف سے واہ واہ ہونے میں یقیناً نَفْس کو بڑی لذّت ملتی ہے، لیکن اگر ہم اِس لذّت کے بجائے رِیاکاری کے نُقصانات ذِہْن میں رکھیں، تو اس سے بچنا ہمارے لئے قدرے آسان ہو جائے گا۔ (نیکی کی دعوت ص84 ملخصًا)

(3) رِیا کے اَسْباب کا خاتِمہ کیجئے

مرضِ ریا کا تیسرا علاج، اس مرض کے اَسْباب کا خاتمہ ہے۔ کیونکہ ہر بیماری کا کوئی نہ کوئی سبب ہوتا ہے، اگر سبب مٹادیا جائے تو بیماری بھی رُخصت ہو جاتی ہے۔ اِسی طرح رِیاکاری کے بھی بُنیادی طور پر تین اَسباب ہیں، اگر اِن تینوں سے جان چُھڑالی جائے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ رِیاکاری سے بچنا بے حد آسان ہو جائے گا۔ وہ تین اسباب یہ ہیں: (۱) حُبِّ جاہ یعنی شُہرت کی خواہِش (۲) مَذَمَّت کا خوف اور (۳) مال و دولت کی حرِص۔ (نیکی کی دعوت ص86)

پیچھا مِرا دُنیا کی مَحبّت سے چُھڑا دے　　　یا رَبّ مجھے دیوانہ مدینے کا بنا دے

(وسائلِ بخشش، ص ۱۱۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(4) اپنے اعمال میں اِخلاص پیدا کیجئے

رِکاری کا چوتھا عِلاج، اِخلاص ہے۔ چُنانچہ سرکارِ والا تَبار، بے کسوں کے مدد گار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عبرت نشان ہے: اے لوگو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے اِخْلاص کے ساتھ عمل کرو، کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ وُہی اعمال قَبول فرماتا ہے، جو اُس کے لئے اِخلاص کے ساتھ کئے جاتے ہیں اور یہ مت کہا کرو کہ میں نے یہ کام اللہ عَزَّوَجَلَّ اور رِشْتہ داری کی وجہ سے کیا ہے۔“

(سُنَنِ دارقطنی ج ۱ ص ۷۳، حدیث ۱۳۰) (نیکی کی دعوت ص 89)

مُخلص کسے کہتے ہیں؟

کسی بُزرگ سے پوچھا گیا کہ **مُخلص کون ہے؟** تو اُنہوں نے اِرشاد فرمایا: **مُخلص** وہ ہے جو اپنی نیکیاں اس طرح چُھپائے جس طرح اپنی بُرائیاں چُھپاتا ہے۔ایک اور بُزرگ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے عَرض کی گئی: اِخلاص کی اِنتہا کیا ہے؟ تو اُنہوں نے اِرْشاد فرمایا: وہ یہ کہ تم لوگوں سے تعریف کی خواہش نہ کرو۔

(الزواجر، الکبیرۃ الثانیۃ الشرک الاصغر...الخ، خاتمۃ فی الاخلاص، ج ۱، ص ۹۰) (نیکی کی دعوت ص 91)

یکساں ہو مَدْح و ذَم مجھ پہ کر دو کرم　　نہ خُوشی ہو نہ غم تاجدارِ حرم

(وسائلِ بخشش)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(5) نیّت کی حِفَاظَت کیجئے

رِیاکاری کا پانچواں علاج یہ ہے کہ نِیَّت کی حِفَاظَت کیجئے۔ سرورِ دوعالَم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: **"اَعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے اور ہر شخص کے لئے وہی ہے جس کی وہ نیَّت کرے۔"** (بخاری، کتاب الایمان، باب ماجاء ان الاعمال...الخ، الحدیث: ۵۴، ص ۷) اس لئے عمل شُروع کرنے سے پہلے یہ سوچنا چاہیے کہ میں جو عمل کرنے جارہا ہوں، اس کا مَقْصد کیا ہے؟ اگر دِکھاوے کی بُو پائیں تو فوراً اپنی نِیَّت کی اِصلاح فرمائیں اور یہ ذِہن بنائیں کہ صِرف وُہی عمل مقبول ہو گا، جو رِضائے الٰہی کیلئے کیا جائے گا، اگر میں نے لوگوں کو دِکھانے یا سُنانے کی خاطِر کوئی نیکی کی تو قَبول ہونا تو ایک طرف رہا، جہنّم کے عذاب کا حقْدار ہو جاؤں گا! شیطان اگرچہ لاکھ رُکاوٹ ڈالے مگر رِیا اور دِکھاوے کی نِیَّت سے بچنا اور اچّھی نِیَّت کرنی ہی ہو گی۔　(نیکی کی دعوت ص 92)

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(6) دورانِ عِبادت شیطانی وَسْوسوں سے بچئے

مَرضِ ریا کا چھٹا علاج یہ ہے کہ عِبادت کے دوران بھی شیطانی وَسْوَسوں سے بچنے کی کوشش کریں کیونکہ شیطان مُسلسل ہمارے دل میں وَسوَسے ڈالنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے، لہٰذا جس طرح نیک عمل سے پہلے دل میں اِخلاص ہونا ضَروری ہے، اِسی طرح ہر نیکی و عِبادت کے دَوران اسے قائم رکھنا بھی ضَروری ہے۔ عِبادت کے دَوران شیطانی وَسْوَسوں سے چھٹکارے کے لئے تین چیزیں ضَروری ہیں: (۱) اُس وَسْوَسے کو پہچاننا (۲) اُسے ناپسند کرنا اور (۳) اُسے قبول کرنے سے اِنکار کرنا۔ مَثَلًا کسی نے اچّھی اچّھی نیّتیں کرکے نمازِ تہجّد شُروع کی، اب دَورانِ نماز شیطان نے دل میں رِیاکاری کا وَسوسہ ڈالا کہ جب لوگوں کو میری تہجّد گُزاری کا پتا چلے گا تو وہ مجھ سے بہُت مُتأَثِّر ہوں گے، اب اِس وَسوَسے کو فوری طور پر پہچاننا کہ یہ شیطان کی طرف سے ہے، اُس نمازی کے لئے بہُت ضَروری ہے۔ پھر اسے ناپسند بھی جانے کہ خالق عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے لئے کیے جانے والے عمل سے مخلوق کو مُتأَثِّر کرنے کی کوشش کرنا غَضَبِ الٰہی کو دعوت دینے کے مُترَادِف ہے، پھر اُس وَسوَسے سے اپنی توجُّہ ہٹالے۔ اگرچہ یہ کام بہت مُشکل سہی مگر ناممکن نہیں، آغاز میں یہ کام بے حد مُشکل محسوس ہوتا ہے، لیکن جب تکلُّف کرکے ایک عرصے تک اس پر صبر کرے تو اللہ تعالیٰ کے فَضْل و کرم اور حُسنِ توفیق سے یہ کام آسان ہوجاتا ہے، ہمارا کام کوشِش کرنا ہے، کامیابی دینے والی ذات رَبِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ کی ہے۔ (نیکی کی دعوت ص94)

(7) نیکیاں چُھپایئے!

مَرضِ ریا کا ساتواں عِلاج "نیکیاں چُھپانا" ہے۔ اے کاش! ہم اپنی نیکیوں کو بھی اُسی طرح چُھپائیں جس طرح اپنے گُناہوں کو چُھپاتے ہیں اور بس اِسی کو کافی سمجھیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہماری نیکیاں جانتا ہے۔

www.dawateislami.net

بالخصوص پوشیدہ نیکی کرنے کے بعد نَفْس کی خُوب نگرانی کریں کیونکہ ہوسکتا ہے کہ نَفْس میں اس عِبادَت کو ظاہِر کرنے کی حرِص جوش مارے اور یوں کہے کہ اگر تیرے اس عظیم عمل پر لوگوں کو اِطلاع ہوجائے تو وہ بھی عبادات میں مشغول ہوجائیں۔ تُو اپنے عمل کو چُھپانے پر کیسے راضی ہوگیا؟ اس طرح تو لوگوں کو تیرے مَقام و مرتبے کا عِلْم نہیں ہوگا، چُنانچہ وہ تیری قَدر و مَنزِلَت کا اِنکار کریں گے اور تیری پیروی سے محروم رہ جائیں گے، ایسے میں تُو لوگوں کا مُقْتَدا (یعنی پیشوا اور رہنما) کیسے بن سکے گا؟ نیکی کی دعوت کیسے عام ہوگی؟ وغیرہ۔ ایسی صُورت میں اللہ تعالٰی سے ثابِت قَدمی کی دُعا کرنی چاہیے اور اپنے بڑے عمل کے مُقابلے میں آخرت کی بہت بڑی ملکیت یعنی جنّت کی نعمتوں کو یاد کیجئے، جو ہمیشہ رہنے والی ہیں۔ جو شخص اللہ تعالٰی کی عبادت کے ذَریعے اس کے بندوں سے اَجْر کا طالب ہوتا ہے، اس پر اللہ تعالٰی کا غَضَب نازِل ہوتا ہے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ دوسروں کے سامنے عمل کو ظاہِر کرنے کی صُورت میں وہ لوگوں کے نزدیک تو محبوب ہوجائے، لیکن اللہ تعالٰی کے نزدیک اُس کا مَقام گِر جائے! پھر نَفْس کو اس طرح بھی سمجھائے کہ میں کس طرح اس عمل کو لوگوں کی تعریف کے بدلے بیچ دوں، وہ تو خُود عاجز ہیں، نہ تو وہ مجھے رِزْق دے سکتے ہیں اور نہ ہی موت و حَیات کے مالک ہیں۔ (نیکی کی دعوت ص96) جب اس طرح کی مَدنی سوچ اپنائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس مرض سے چھٹکارا پانے میں آسانی ہوگی۔

نیکیاں چُھپ کر کریں ایسی ہدایت دے خُدا　　　ہم کو پوشیدہ عِبادت کی تُو لذّت دے خُدا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(8) اَوْراد و وَظائِف کا مَعْمُول بنالیجئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! رِیاکاری سے بچنے کے لئے بیان کردہ مُعالَجات کے ساتھ ساتھ

www.dawateislami.net

ریاکاری سے بچنے کے رُوحانی عِلاج بھی سماعت فرمالیجئے اور حسبِ توفیق اوّل آخِر ایک بار دُرُود شریف کے ساتھ پڑھنے کا معمول بنالیجئے۔

1 روزانہ یہ دُعا تین بار پڑھ لیجئے، اللہ عَزَّوَجَلَّ چھوٹی بڑی ہر طرح کی رِیا (سے) دُور رکھے گا۔ دعا یہ ہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ (اے اللہ عَزَّوَجَلَّ، میں جان بوجھ کر تیرا شرک ٹھہرانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور لاعلمی میں ایسا عمل کرنے پر تجھ سے مغفرت کا سوال کرتا ہوں)۔

2 جب بھی دل میں رِیاکاری کا خیال آئے تو "اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم" ایک بار پڑھنے کے بعد اُلٹے کندھے کی طرف تین بار تُھو تُھو کر دیجئے۔

3 سُورۃُ الاِخْلاص گیارہ بار صُبح (یعنی آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کرن چمکنے کے درمیان) پڑھنے والے پر اگر شیطان مع لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے گناہ کرائے تو نہ کرا سکے، جب تک کہ یہ (پڑھنے والا) خود نہ کرے۔ (الوظیفۃ الکریمہ ص ۲۱)

4 **ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ③** (پ ۲۷ الحدید ۳) کہنے سے فوراً وَسوَسہ دُور ہو جاتا ہے۔ (مُلَخَّص از فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج ۱ ص ۷۷۰) (نیکی کی دعوت ص 105)

کاش لَب پر مرے رہے جاری ذِکر آٹھوں پہر ترا یارَبّ

(وسائلِ بخشش، ص ۷۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

علاج کے باوُجود افاقہ نہ ہو تو؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر بھرپور عِلاج کے بعد بھی اِفاقہ نہ ہو تو گھبرایئے نہیں بلکہ عِلاج

www.dawateislami.net

جاری رکھئے کہ ''دل کو بھی آرام ہو ہی جائے گا۔'' کیونکہ اگر ہم نے عِلاج ترک کر دیا تو گویا خود کو مکمَّل طور پر شیطان کے حوالے کر دیا کہ اِس طرح تو وہ ہمیں کہیں کا نہ چھوڑے گا۔ لٰہذا ہمیں چاہیے کہ رِیاکاری سے جان چُھڑانے کی کوشش جاری رکھیں۔ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ مِنہاجُ العابِدین میں حُجَّۃُ الاِسلام حضرت سَیِّدُنا امام ابُوحامِد محمد بن محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی کے فرمان کا خُلاصہ ہے: اگر آپ یہ محسوس کریں کہ شیطان، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سے پناہ مانگنے کے باوُجود پیچھا نہیں چھوڑ رہا اور غالِب آنے کی کوشش میں ہے تو اِس کا مطلب یہ ہے کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کو آپ کے مُجاہدے، قُوَّت اور صبر کا اِمتحان مَطلُوب ہے، یعنی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آزما رہا ہے کہ آپ شیطان سے مُقابَلہ اور مُحارَبہ (یعنی جنگ) کرتے ہیں یا اُس سے مَغلُوب (یعنی ہار) جاتے ہیں۔

(مِنہاجُ العابِدین (عربی) ص ۴۶) (نیکی کی دعوت ص 106)

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں رِیاکاری کے مَرَض سے شِفاءعطا فرمائے اور ہمارے سینوں کو اِخلاص کے نُور سے مُنوّر کر دے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کا خُلاصہ:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ تعالیٰ ہمیں ریاکاری کی تباہ کاری سے بچائے، ریاکار کی کس قدر رسوائی ہو گی جب اُسے بروزِ قیامت بدکار، دھوکے باز، کافر، خسارہ پانے والا کہہ کر، اُس کا عمل رد کر دیا جائے گا اور اُس کا اجر و ثواب برباد ہو جائے گا۔ اَلْاَمَانُ وَالْحَفِیْظ

ریاکار کو اُس کے عمل کا دنیا میں بدلہ دے دیا جائے گا اور آخرت میں اُس کا عمل باطِل ہو گا کیونکہ اُس نے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کو راضی کرنے کے لئے نیک عمل نہیں کیا تھا بلکہ دِکھاوے کے لئے کیا تھا۔

www.dawateislami.net

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ ادنی رِیا بھی شرک ہے، رِیاکار جہنم کا حقدار ہے، ریاکار پر جنت حرام ہے، رِیاکاری کرنے والے کو اللہ ربُّ العزّت کے ساتھ مذاق کرنے والے کہا گیا، توبہ توبہ ریاکاری انتہائی خطرناک باطنی بیماری ہے۔

یااللہ عَزَّوَجَلَّ! تجھے تیرے محبوب کا صدقہ ہمیں تمام ظاہری اور باطنی بیماریوں سے شفا عطا فرما، ریاکاری کی تباہ کاری سے بھی بچا، ہمیں اپنا مخلص بندہ بنا۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیۡن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

رِیاکاری کے عِلاج اور مزید مَعْلُومات کے ساتھ ساتھ دیگر باطنی مُہلکات کے بارے میں جاننے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتب **"ریاکاری"** **"باطنی بیماریوں کی معلومات"** اور "اِحیاءُ الْعُلُوم جلد 3" کا مُطالَعہ کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بے حد مُفید ثابت ہو گا اور اگر آپ نے فیضانِ سُنّت جلد دُوُم کا باب" نیکی کی دعوت" صفحہ نمبر 63 سے صفحہ نمبر 106 تک کا مطالعہ کر لیا، تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو ریاکاری کی تعریف معلوم ہو گی، ریاکاری کی 80 مثالیں پتا چلیں گی جو آپ کو ریاکاری سے بچنے میں مددگار ہوں گی، اَلحمدُللہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ نے فیضانِ سنّت جلد دُوُم کے باب نیکی کی دعوت میں نماز کے متعلق ریاکاری کی 11 مثالیں، مبلغین کی ریاکاری کی 18 مثالیں، نعت شریف پڑھنے، سننے والوں کے لئے ریاکاری کی 16 مثالیں، راہِ خدا میں خرچ کرنے والوں کے لئے ریاکاری کی 3 مثالیں اور پھر متفرق 32 مثالیں بھی بیان کی ہیں۔ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے اس کتاب میں ریاکار کی علامات بھی لکھی ہیں اور ریاکاری کے 10 علاج بھی بیان فرمائے ہیں، اس کتاب کو مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً طلب کیجئے، اس کتاب کو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے پڑھا (Read) جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Down Load) کیا جا سکتا ہے اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جا سکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

مجلس مدنی مُذاکرہ کا تعارُف!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عِلْم ایک لازوال دولت ہے اور ہمارے دینِ اسلام میں تو علمِ دِین حاصل کرنے کے بے شُمار فضائل بیان کیے گئے ہیں۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے **"علم بے شُمار خزانوں کا مجموعہ ہے، جن کے حُصُول کا ذریعہ سُوال ہے۔"** کے قول کو عملی جامہ پہناتے ہوئے سُوال و جواب کا ایک سِلْسلہ شُروع کیا، جسے تنظیمی اِصْطِلاح میں "مدنی مُذاکرہ" کہا جاتا ہے۔ کثیر اسلامی بھائی، مَدَنی مُذاکروں میں عَقائد و اَعمال، فضائِل و مَنَاقِب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طِبّ، اَخلاقیات و اِسلامی مَعْلُومات، معاشی و مُعاشرتی و تنظیمی مُعاملات اور دیگر بہت سے مَوضُوعات کے مُتَعَلِّق مختلف قسم کے سُوالات کرتے ہیں اور شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ انہیں حکمت آموز و عشقِ رسول میں ڈوبے ہوئے جوابات سے نوازتے ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے اِن عطا کردہ دِلچسپ اور عِلْم و حکمت سے لبریز مَدَنی پھولوں کی خُوشبوؤں سے دُنیا بھر کے مُسلمانوں کو مہکانے کے مُقدّس جذبے کے تحت "مَجلِس مَدَنی مُذاکرہ" ان مَدَنی مُذاکروں کو تحریری اور آڈیو، ویڈیو سی ڈیز کی صُورت میں پیش کرنے کی سَعادَت حاصل کرتی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب تک مَجلِس مَدَنی مُذاکرہ 319 آڈیو کیسٹیں اور ویڈیو سی ڈیز اور 5 تحریری مَدَنی مُذاکرے، مکتبۃ المدینہ سے رسائل کی صورت میں پیش کرنے کی سَعادَت حاصل کر چکی ہے، اور مزید کے لئے کوششیں جاری ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی مُذاکروں کے مدنی پھول پڑھنے و سُننے سے عَقائد واعمال اور ظاہر و باطن کی اِصلاح، محبتِ الٰہی و عشقِ رسول کی لازَوال دولت کے ساتھ ساتھ نہ صِرْف شَرعی، طبّی، تاریخی اور تنظیمی معلومات کا لاجواب خزانہ ہاتھ آتا ہے بلکہ مزید حُصُولِ عِلْمِ دین کا جذبہ بھی بیدار ہوتا ہے۔

مدنی کاموں میں حصہ لیجئے:

www.dawateislami.net

آپ سے بھی مدنی التجا ہے کہ نہ صِرف خُود بلکہ دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی شرکت کی دعوت دیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی مُذاکروں میں شرکت ذِیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مدنی کام بھی ہے۔ یاد رکھئے! وَعظ و نصیحت کے لیے اِجتماعات مُنْعَقِد کر کے اُن میں لوگوں کی اِصلاح کی نِیَّت سے عِلْم و حکمت بھرے مَدنی پُھول لُٹانا یہ بُزرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِیْن کا طریقہ رہا ہے۔

منقول ہے شَیْخُ المشائخ حضرتِ سَیِّدُنا ابُومَدْیَنْ شُعَیب مَغرِبی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بُلند مرتبہ کے مالک اور ابدال میں سے تھے۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اُندُلُس کی جامع مسجد خِضر میں نمازِ فجر کے بعد بیان فرمایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ چند راہب بھی اِمتحاناً مُسلمانوں کے لِباس پہن کر مسجد میں لوگوں کے ساتھ آ کر بیٹھ گئے۔ جب آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان شُروع کرنے لگے تو تھوڑی دیر کے لئے خاموش ہو گئے، پھر ایک دَرزی حاضر ہوا۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اِسْتِفْسار فرمایا: اتنی دیر کیوں لگادی؟ اس نے عَرض کی، حُضُور! آپ کے حکم پر رات کو ٹوپیاں بناتے ہوئے دیر ہو گئی۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس سے ٹوپیاں لیں اور کھڑے ہو کر سب راہبوں کو پہنا دیں۔ لوگوں کو اس سے بڑا تعجُّب ہوا، لیکن مُعامَلہ ابھی تک واضح نہ ہوا تھا۔ پھر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بیان شُروع کر دیا، جس میں یہ جُملہ بھی فرمایا: اے فُقَراء! جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے توفیق کی ہوائیں، سَعادَت مند دلوں پر چلتی ہیں تو وہ ہر روشنی کو بُجھا دیتی ہیں۔ پھر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے سانس لیا، جس سے مسجد کی تقریباً تیس (30) قِندیلیں بجھ گئیں۔ پھر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنا سر اُٹھا کر فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سِوا کوئی مَعْبود نہیں، اے فُقَراء! جب عِنایت کے اَنْوار، مُردہ دلوں پر روشنی کرتے ہیں تو وہ راحت و سُکون سے زِنْدگی بَسر کرتے ہیں اور ہر ظُلمت ان کے لئے روشن ہو جاتی ہے۔ پھر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے سانس لیا تو تمام قندیلوں کی روشنی لوٹ آئی۔ پھر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے آیتِ سجدہ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے جب سجدہ کیا اور لوگوں نے بھی سجدہ کیا تو راہب بھی رُسوائی کے خوف سے لوگوں کے ساتھ سجدہ میں گر گئے۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے سجدے میں یوں دعا کی: "یا اللہ عَزَّوَجَلَّ ! تُو اپنی مخلوق کی تدبیر اور اپنے

www.dawateislami.net

بندوں کی مَصلِحت بہتر جانتا ہے، یہ راہب مُسلمانوں کے لباس میں مُسلمانوں کے ساتھ تیری بار گاہ میں سجدہ کئے ہوئے ہیں، میں نے ان کے ظاہر کو تبدیل کر دیا، ان کے باطن کو تبدیل کرنے پر تیرے سِوا کوئی قادِر نہیں، میں نے انہیں تیرے دَستر خوانِ کرم پر بٹھا دیا ہے، تُو ان کو کُفر کی تاریکی سے نکال کر نُورِ ایمان میں داخل فرمادے۔ راہبوں نے ابھی سر سجدے سے نہ اُٹھائے تھے کہ ان سے کُفْر و شِرک کی ناپاکی دُور ہو گئی اور وہ اِسلام میں داخل ہو گئے اور آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی خِدْمت میں حاضِر ہوئے اور آپ کے دَستِ اَقْدس پر توبہ کرلی۔

(حکایتیں اور نصیحتیں، ص ۳۱۳، ملخصاً)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے ! اَوْلِیاءُ اللہ کے بیان اوران کی صُحْبت میں کیسی تاثیر ہوتی ہے ؟ کہ اگر کوئی غیر مُسلم بھی ان کی مجلس میں آکر بیٹھ جائے، تو ان کی صُحْبت کی بَرَکت سے اُن کے بیان کردہ مَدَنی پُھول تاثیر کا تیر بن کر اس کے دِل میں پیوست ہو جاتے ہیں اور وہ دولتِ اِیمان سے مالامال ہو کر ہی وہاں سے رُخْصت ہوتا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے یہ نیک بندے ہمیشہ وَعظ و نصیحت کے ذَرِیعے لوگوں کو اِسْلام کی دعوت دیتے رہتے ہیں۔ منقول ہے کہ ہمارے پیرانِ پیر، پیر دَستگیر حضرت سَیِّدُنا شیخ مُحیُّ الدّین سَیِّد عبدُالقادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی نے 521ھ سے 561ھ تک چالیس سال مخلوق کو وعظ و نصیحت فرمائی۔ (بهجة الاسرار، ص ۱۸۴) اورآپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ خُود ارشاد فرماتے ہیں: میرے ہاتھ پر پانچ سو سے زائد غیر مُسلموں نے اِسلام قَبول کیا اور ایک لاکھ سے زیادہ ڈاکو، چور، فُساق و فُجار، فَسادی اور بدعتی لوگوں نے توبہ کی۔ (بهجةالاسرار، ص ۱۸۴) سَیِّدُنا شیخ عبدُالقادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی کے فَیضانِ کرم سے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی مدنی مُذاکروں کے ذَرِیعے وَعظ و نصیحت کے مَدَنی پُھول لُٹاتے رہتے

www.dawateislami.net

ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی مُذاکرے نہ صِرف اَہَم معلومات حاصل کرنے کا ذَریعہ ہیں بلکہ ان کی بَرَکت سے بہت سے لوگوں کی اِصلاح بھی ہوتی ہے یہاں تک کہ بہت سے کفار کی اسلام آوری کی بھی خبریں ہیں اور کئی بدعقیدہ لوگ اپنے بُرے عَقائد سے توبہ کر کے سُنّی صَحِیْحُ الْعَقِیْدہ مُسلمان بن جاتے ہیں۔ آیئے! اس ضِمن میں ایک مدنی بہار سُنئے اور خُوشی سے جھومیے۔

بدعقیدہ لوگوں سے نجات مل گئی

بابُ الاسلام (سندھ، پاکستان) کے شہر شہداد پُور میں مُقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خُلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل عَقائد کے مُتَعَلِّق معلومات نہ ہونے کے باعث میری زِندگی کا اِبتدائی حصّہ بدعقیدہ لوگوں کی صُحبت میں گزرا تھا، جس کے سبب میرے عَقائد بھی بگڑے ہوئے تھے اور میں عَقائدِ اہلسنّت کے بارے میں شکوک وشُبہات کا شکار تھا۔ خُوش قسمتی سے مجھے دعوتِ اسلامی کا پیارا پیارا مدنی ماحول مُیسّر آگیا، ورنہ نجانے میرا آخرت میں کیا بنتا، ایک دن مسجد جانا ہوا، وہاں دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستہ ایک عاشقِ رسول اسلامی بھائی نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز تصنیف **"فیضانِ سُنّت"** سے دَرْس دیا، میں بھی دَرْس کی برکتیں پانے کے لیے قریب جا کر بیٹھ گیا، درس سُنا تو دل کو بہت بَھلا لگا، یوں میں روزانہ نماز کے بعد ہونے والے دَرْس میں شِرکت کرنے لگا۔ دَرْس کے بعد اسلامی بھائی اِنْفرادی کوشش کرتے، نیکیوں بھری راہ اختیار کرنے کا ذِہن دیتے، کرم بالائے کرم، رَمَضانُ الْمُبارک کے مہینے میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سُنّتوں بھرے دس روزہ اجتماعی اِعتکاف میں شِرکت کی سَعادت نصیب ہوگئی۔ اعتکاف میں ہونے والے سُنّتوں بھرے بیانات اور بالخصوص شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے علم وحکمت کے موتیوں بھرے **"مدنی مُذاکروں"** نے میرے دِل میں خوفِ خُدا اور عشقِ

www.dawateislami.net

مُصطفٰے کی شمع روشن کر دی، میرے دل میں مَوْجُود تمام شکوک و شُبہات دُور ہو گئے، میں نے اپنے تمام بُرے عقائد اور بُرے دوستوں کی صُحبت سے توبہ کی اور عاشقانِ رسول کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا، دورانِ اعتکاف، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے زہد و تقویٰ، حسنِ اخلاق سے متأثر ہو کر آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی غُلامی کا پٹہ بھی گلے میں ڈال لیا اور اعتکاف مکمل ہو جانے کے بعد اپنے علاقے کے اسلامی بھائیوں کے ساتھ مل کر دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں حصّہ لینے لگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں فرض عُلُوم کورس کر رہا ہوں اور اپنے علاقے میں حلقہ سطح پر مدنی اِنعامات کا ذِمّہ دار ہونے کی حیثیّت سے مدنی کاموں کی ترقّی و عُروج کے لیے کوشاں ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادَت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نبُوَّت، نوشہ بزمِ جنّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اُس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (مِشْکاۃُ الْمَصابِیح، ج۱ ص۵۵ حدیث ۱۷۵ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

سُنّتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں
نیک ہو جائیں مُسلمان مدینے والے

"چل مدینہ" کے سات حُرُوف کی نِسبت سے جُوتے پہننے کے 7 مَدَنی پُھول

1 فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جُوتے بکثرت استعمال کرو کہ آدمی جب تک جوتے پہنے ہوتا ہے گویا وہ سُوار ہوتا ہے۔ (یعنی کم تھکتا ہے) (مُسلِم ص ۱۱۶۱ حدیث ۲۰۹۶)

www.dawateislami.net

2 جُوتے پہننے سے پہلے جھاڑ لیجئے تاکہ کیڑا یا کنکر وغیرہ ہو تو نکل جائے۔

3 پہلے سیدھا جُوتا پہنئے پھر اُلٹا اور اُتارتے وَقْت پہلے اُلٹا جُوتا اُتاریئے پھر سیدھا۔

4 مرد مردانہ اور عورت زَنانہ جُوتا استعمال کرے۔

5 صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی فرماتے ہیں: عورَتوں کو مردانہ جُوتا نہیں پہننا چاہیے بلکہ وہ تمام باتیں جن میں مَردوں اور عورَتوں کا اِمتیاز ہوتا ہے ان میں ہر ایک کو دوسرے کی وَضع اختیار کرنے (یعنی نقّالی کرنے) سے مُمانَعت ہے، نہ مرد عورت کی وَضع (طرز) اِختیار کرے، نہ عورت مرد کی۔ (بہارِ شریعت حصّہ ۱۶ ص ۶۵ مکتبۃ المدینہ)

6 جب بیٹھیں تو جُوتے اُتار لیجئے کہ اِس سے قدم آرام پاتے ہیں۔

7 (تنگدستی کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ) اوندھے جُوتے کو دیکھنا اور اس کو سیدھا نہ کرنا، لہٰذا استعمالی جُوتا اُلٹا پڑا ہو تو سیدھا کر دیجئے۔

طرح طرح کی ہزاروں سُنَّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب، بہارِ شریعت حصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صَفَحات کی کتاب "سُنّتیں اور آداب" ہدیۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنَّتوں کی تربِیَّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سُنَّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

خُوب ہو گا ثَواب اور ٹلے گا عذاب   پاؤ گے بخششیں، قافلے میں چلو

دل پہ گر زَنگ ہو، سارا گھر تنگ ہو   داغ سارے دُھلیں، قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک

شبِ جمعہ کا دُرُود: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

www.dawateislami.net

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السَّادات ص ۱۵۱ ملخصًا)

(2) تمام گناہ معاف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (اَیضاً ص ۶۵)

(3) رحمت کے ستّر دروازے صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیع ص ۲۷۷)

(4) ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا: اس دُرُود پاک کو پڑھنے والے کیلئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔

(مَجْمَعُ الزَّوَائد ج ۱۰ ص ۲۵۴ حدیث ۱۷۳۰۵)

(5) چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

www.dawateislami.net

حضرت احمد صاوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الھَادِی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (اَفضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص۱۴۹)

(6) قُربِ مصطفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ انور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے اسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بٹھالیا۔ اس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیع ص ۱۲۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net